

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ — قیمت سالیانہ مع محصول عیعہ

نمبر ۵۰ - جلد ۱۰ — لودیانہ ۱۴ دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

امیر کابل نے ہماری سرکار کی خدمت میں بڑے دن کیواسطے ایک بڑی بھاری ڈالی بھیجی اور وہ پشاور میں پہونچ گئی ہے = روس کی ضد پر جرمن نے اپنی سرحد پر مضبوط فوجیں قایم کردی ہیں = مصر میں امن قایم رکھنے کے لئے دس ہزار انگریزی فوج رہا کریگی = عربی پاشا کی نسبت کورٹ مارشل نے تو حکم دیا تھا کہ اسکو قتل کیا جاوے مگر خدیو نے فتوی دیا ہے کہ اُسکو جلاوطن کرو = انگریزوں نے عربی پاشا کی جلاوطنی پر تجویز کی ہے کہ اسکو لنکا میں رکھا جاوے = فوج انگریزی میں جو مصر میں ہے اُسکو بخار بہت ستا رہا ہے = حضور قیصر ہند نے حکم دیا ہے کہ عربی پاشا کے ہمراہیوں کا قصور معاف کیا جاوے = فرانس اور انگلستان کے درمیان مدغاسگر کی نسبت دوستانہ خط و کتابت ہو رہی ہے = معاملات مصر کے تصفیہ کی بابت فرانس نے انگریزی تجاویز کو نامنظور کیا ہے = امیر کابل نے اپنے سفیر کو حضور گورنر جنرل کشور ہند کی خدمت میں بمقام کلکتہ روانہ کیا ہے اور اُسکے پاس ایک چٹھی اسمی صاحب ممدوح سربمہر موجود ہے = کلکتہ میں ۱۶ دسمبر کو حضور گورنر جنرل کی قانونی کونسل کا اجلاس ہوگا = نہر سویز کے چوڑا کرنیکو ۳ کروڑ روپیہ کا تخمینہ کیا گیا ہے = مسٹر گلیڈسٹون صاحب وزیر اعظم انگلنڈ عنقریب عہدہ چھوڑنے والے ہیں = مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب بہادر نے درخواست کی ہے کہ مجکو پنجاب کی سیر کی اجازت دیجاوے = بریلی سے رام باغ اور بنارس سے گورکھپور تک ریلوے کی سڑک تیار کرنے کی تجویز منظور ہوگئی ہے = روسی اخبارات تحریر کر رہے ہیں کہ جنرل اغناٹیف پھر اپنے عہدے پر بحال ہو جاوینگے = گورنمنٹ جرمن نے ڈیوک آف ہملٹن کے کتب خانہ کا بہت سا حصہ کتب خانہ برلن کے لئے خرید لیا ہے = خبر ہے کہ ڈاکٹر لیٹنر صاحب کو سی - ایس - آئی کا خطاب ملیگا = شاہ جاپان نے فغفور چین سے درخواست کی ہے کہ میری رعایا کے طلبہ میں ایک ہزار طالب علم اپنے مدارس میں جنگی فن کی تعلیم کیواسطے داخل کرلو = فرضی امام مہدی گرفتار ہو گیا ہے = ریواڑی سے حصار و سرسہ و فیروزپور اور پٹیالہ تک ریل بنانیکی تجویز درپیش ہے = سُنا گیا ہے کہ راجپوتانہ میں بھی ایک نہر جاری کیجاویگی = جیپور کی نمایشگاہ یکم جنوری سے آخر فروری تک کھلی رہیگی = گورنمنٹ جاپان نے دو آہنی جنگی جہاز انگلستان میں تیار کروائے ہیں = تنجور کا علاقہ بارش باران سے تباہ ہو گیا ہے = لاہور میں شام کیوقت ایک اور دُم دار ستارہ ہفتہ گذشتہ میں دکھائی دیا ہے = انگلستان میں تاروں کی مدد کے بغیر برقی پیغام روانہ ہوئے ہیں = ٹیونس کا امیر فرانس میں جانیوالا ہے = اخبارات جرمن نے ابھی سے سر گارنٹ ولسلی صاحب کو لارڈ قاہرہ لکھنا شروع کردیا ہے = تجویز ہو رہی ہے کہ چین کا کپڑا ریشمی و سوتی امریکہ میں جاکر فروخت ہوا کرے = مکتی فوج کے لوگ جب حال میں لکھنؤ گئے تو اہل شہر نے انکی خاطرداری کری اور کسیطرح حجت وہاں نہیں ہوئی = کاسک کے لوگوں نے اپنی سرحد پر چینیوں کے بہت سے مویشی گرفتار کر لئے ہیں اُسپر چین نے اپنی فوج کو اُنسے جنگ کرنیکا حکم دیا ہے = خبر ہے کہ شیخ عبداللہ سرگروہ قوم خوروں نے شاہ ایران سے لڑنیکے لئے بہت فوج جمع کرلی ہے = شہزادہ نپولین کے حق تخت نشینی کی وکالت کرنے کے لئے فرانس میں ۳۰ اخبار جاری ہونیوالے ہیں = زار روس نے حکم دیا ہے کہ ملازمان سرکاری اخبارات سے کچھ تعلق نہ رکھیں = کالکا کا تار گھر موسم سرما کے باعث بند رہیگا = جنرل سردار داؤد خان افغانستان کا سپہ سالار اب بنگلور میں لایا گیا ہے = کاشغر کے مسلمان واعظ اور ملا لوگ فساد اور بلوہ پھیلانے میں بڑی کوشش کر رہے ہیں = دولیہ نیل میں ایک ایسا زمیندار ہے کہ جسکی تمام آمدنی ۱۲ کروڑ روپیہ سالانہ کی ہے = کابل کے چند مجرم جلاوطن ہوکر کشمیر میں داخل ہوئے ہیں = انبالہ کے کارخانہ آب رسانی پر دس لاکھ روپیہ خرچ کیا جاویگا = روم کی جدید وزارت انگلستان کے ساتھ سخت دشمنی رکھتی ہے = مصری گورنمنٹ نے اپنی فوج کے لئے انگلستان سے افسر مانگے ہیں = فرانس میں ایک ایسا غبارہ بنایا گیا ہے کہ جسپر بہت سے آدمی سوار ہوکر جدھر چاہیں جا سکتے ہیں = روڑکی کالج میں تبدیل بجائے بی - ای کے ایف - ای پاس کردہ طلبہ بھی داخل ہو سکینگے =

نورافشاں

ہرچہ داری صرف کن درراہ او

مسٹر اے او ہیوم صاحب پریزیڈنٹ کمیٹی ڈفرن اسپتال نے ہمارے پاس مقام شملہ سے ایک چٹھی بغرض اندراج اخبار نورافشاں بھیجی ہے جسکا ترجمہ ہم بخوشی تمام اپنے اخبار میں درج کرتے ہیں۔ چٹھی مندرجہ ذیل سے ناظرین خود دریافت کرینگے کہ یہہ اسپتال کس غرض کے لئے تعمیر کیا جاتا ہے اور درخواست چندہ کی کسقدر اشد ضرورت ہے۔ یہہ امر تو اظہر من الشمس ہے کہ دوردوان لارڈ ڈفرن ممالک ہند کے ترقی کے ستارہ کو اوج پر لانے کے لئے ایک خاص خصوصیت رکھتا ہے اور ہمکو یقین ہے کہ انکے نادر گورنمنٹ تھوڑے ہی عرصہ میں بشرطیکہ اہل ہند دیانت و امانت کا کما حقہ برتاؤ کریں ہندوستان کو اس پایہ تک پہنچا دیگی جو ایک مفتوح ملک کو حاصل کرنا باعث فخر ہے۔ جب یہہ حال ہے تو ایسے ایک ویسرائے اور مہربان حکمران کے یادگار کے شایاں چندہ دینا یاد دلانا کیا ہر فرد بشر کو واجب نہیں ہے۔ ہمکو یہہ بھی یقین ہے کہ اہل ہند اس برتاؤ اور رشتہ کے باعث جو حضور محتشم الیہ ملک ہند و اہل ہند سے رکھتے ہیں کسی طرح پر کوتاہی نکرینگے۔ اور چٹھی مندرجہ ذیل کو ملاحظہ کرکے اپنی قدر ولیاقت کے مناسب اپنی سخاوت کا حوصلہ دکھلائینگے۔ اور نہ صرف مندرجہ بالا امور اس امر کے مقتضی ہیں کہ ہر کس وناکس اس بارہ میں اپنی اپنی قدر کے مطابق چندہ دیویں مگر علاوہ ازیں کار خیر ہونیکے باعث کہ جس سے اہل ہند کو بہت سا فائدہ پہنچیگا ضرور ہی ہر ایک کو مجبور کرتا ہے کہ اس کام سے پہلو تہی نکریں باوجودیکہ تمام مذہب اس امر پر متفق الرائے ہیں کہ ایسے امر میں اپنے مال سے فائدہ پہنچانا خدا کی راہ میں صرف کرنا ہے واسطے ہمکو یقین ہے ہمارے دیسی رؤسا ضرور اسطرف توجہ فرماکر چندہ دینگے کیونکہ یہہ ایسا عمدہ کام ہے کہ جو اسمیں دیا جاوے سو تھوڑا ہے۔ اور وہ چٹھی یہہ ہے۔

ترجمہ چٹھی مسٹر ہیوم صاحب پریزیڈنٹ کمیٹی ڈفرن اسپتال شملہ

صاحب من ایڈیٹر اخبار نورافشاں +

ہم شملہ میں جو اس سلطنت کا گرمائے دار الخلافت ہے دیسی اور یورپین لوگوں کے لئے ایک اسپتال بنانا چاہتے ہیں جیسا کہ آپ کو حال کی کارروائی کی رپورٹ سے جو چٹھی ہذا کے ساتھ ملفوف ہے ظاہر ہوگا۔ اس اسپتال کی بنیاد کا پتھر خود ویسرائے نے اپنے دست مبارک سے رکھا اور اس بات کو منظور کرلیا ہے کہ اسپتال مذکور ان کے نام نامی سے نامزد کیا جاوے +

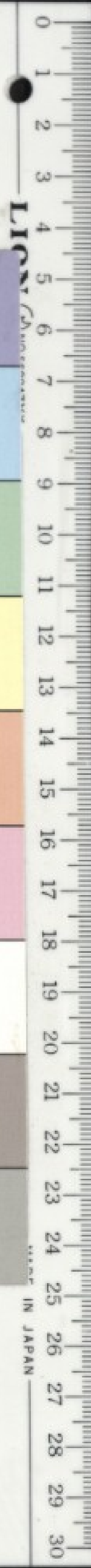
ہم چاہتے ہیں کہ اس اسپتال کو **ویسرائے کی یادگار** کے شایاں بنایا جاوے کہ جنکے عہد حکومت کا اتنک یہہ منشا رہا ہے کہ اس ملک کے باشندوں کے ساتھ حتی المقدور انصاف سے سلوک کیا جاوے اور انمیں وہ لیاقتیں پیدا کیجاویں کہ جو خود حکومت کے لئے ضروری ہیں جسقدر مجکو خود واقفیت ہے یا جسنے سنا ہے میں یقین کرتا ہوں کہ دیسی لوگوں کے تعلیم یافتہ جماعتیں حضور لارڈ ڈفرن کی ان مربیانہ کوششوں کے لئے جو حضور ممدوح نے ان کے لئے کی ہیں اور برابر کر رہے ہیں۔ تہہ دل سے شکرگذار ہیں۔ پہلے پہل کچھ دن ہوئے جب حضور لارڈ ڈفرن صاحب نہایت بلکہ سخت بیمار تھے اسوقت ہم نہیں جانتے تھے کہ یہہ شخص ہندوستان کا کیسا دوست ہے لیکن اب ہم انکو بخوبی جانتے ہیں۔ اور یہہ اسپتال بطور نشان یادگار قایم کرنا چاہتے ہیں جو کئی نسلوں تک انکی یادگاری کو ان خدمات کی عوض میں جو اسنے ہندوستان سے کی ہیں قایم رکھیگا۔ ہم کو اس کام کے لئے کم ازکم ۳ لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے سیکڑوں دیسی تعلیم یافتہ ہیں جو لارڈ ڈفرن کی ان کوششوں کو جو حضور ممدوح ہندوستان کے لئے کر رہے ہیں بخوبی سمجھتے ہیں اور انکے لئے دس بیس پچاس ہزار روپیہ کچھ چیز نہیں اور لاکھوں ایسے ہیں کہ بلا کسی قسم کی دقت کے ایک سے پانسو روپیہ تک دیسکتے ہیں۔ ان تمام سے بلکہ ہندوستان کے ہر ایک باشندہ سے (جو کچھ چندہ دیسکتا ہے) اور حضور ویسرائے کی ان کوششوں کو جو وہ کر رہے ہیں سمجھنے کی قابلیت رکھتا ہے) ہم اس اسپتال کے لئے چندہ کی درخواست کرتے ہیں ہم جانتے ہیں کہ بہت سے انگریز بھی ہیں جنسے امید کرتے ہیں کہ وہ ہمیں ضرور مدد دینگے۔ لیکن اگر تعداد اور دولت کے لحاظ سے دیسیوں کے ساتھ انکا مقابلہ کیا جاوے تو بمنزلہ چند قطروں کے سمندر میں ہیں۔ اور یہی باعث ہے کہ اس کام کے لئے زیادہ تر دیسی لوگوں کی امداد پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ آریہ ورت کے لئے یہہ ایک نہایت ہی بے عزتی اور غیرت کا باعث ہوگا اگر اس کام کے لئے روپیہ کی کچھ بھی مشکل ہوگی جسکی مجھے ہرگز امید نہیں +

جو لوگ ہمیں چندہ دینا چاہیں وہ مجھ سے خط وکتابت کریں اور اپنے نام اور (خطاب اگر کوئی ہو) اور پتہ پورا پورا اور نیز تعداد رقم چندہ سے اطلاع بخشیں۔ چندہ دہندگان جس سرکاری خزانہ میں چاہیں رقم چندہ دیدیں فقط اس خزانہ کے کسی افسر کی رسید لیکر میرے پاس بھیجدیں۔ تمام خط وکتابت کے جوابات دئے جاوینگے اور جسقدر چندہ وصول ہوتا جائیگا وقتاً فوقتاً مشتہر ہوتا رہیگا اور چندہ دہندگان کے نام معہ رقم چندہ کام کے ختم ہونے پر شایع کئے جاوینگے +

اے۔ او۔ ہیوم۔ پریزیڈنٹ کمیٹی ڈفرن اسپتال مقام شملہ

۲۰ نومبر سنہ

روس کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ روس میں ضرور فتنہ و فساد برپا ہونیوالا ہے کیونکہ مفسد لوگ طرح طرح کے سامان جنگ جدل کیواسطے تیاری کر رہے ہیں اور ارادہ رکھتے ہیں کہ جسطرح ہو زار کو مار دیا



روح القدس کی اُلوہیت

اب میں روح القدس کی ذات کی دوسری بات یعنی اُسکی اُلوہیت کا بیان کرونگا بیشتر بیان ہو چکا ہی کہ مسیحی کلیسا میں روح القدس کی اُلوہیت کی نسبت بحث و تکرار کبھی نہیں ہوا سب متفق الرائے اُسکو الٰہی ذات سمجھتے ہیں تو بھی مناسب ہی کہ ہم دریافت کریں کہ کس معنی میں اُسکو الٰہی ذات سمجھتے ہیں کلیسیا کا اعتقاد روح القدس کی اُلوہیت کی نسبت یہہ ہی کہ روح القدس باپ اور بیٹے کے ساتھ ایک ہی ماہیت میں شریک ہی اور یہہ تینوں ملکر ایک حقیقی خدا ہی میں اقرار کرتا ہوں کہ بائبل کے کسی مقام میں روح القدس کے حقمیں صاف و صریح طور پر خدا یا خدا کے کسی نام کا اطلاق نہیں ہوا ہے ایسے مقام ہیں جنمیں ایک ہی شخص کو خدا اور روح القدس اسطور پر بولا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہی کہ روح القدس حقیقی خدا ہی مثلاً پطرس نے حنانیا کو کہا تو نے روح القدس سے جھوٹ بولنے سے خدا سے جھوٹ بولا اعمال کے ۵ باب کی ۳ و ۴ پولوس رسول قرنتیوں کو کہتا ہی کہ تم روح القدس کی ہیکل بننے سے خدا کی ہیکل ہو (پہلے قرنتیوں کے ۳ باب کی ۱۶ و ۶ باب کی ۱۹ اور دوسرے قرنتیوں کے ۶ باب کی ۱۶) اور کہ تمہاری روحانی نعمتیں پہلے خدا کی بخشش ہی اور پھر روح القدس کی بخشش ہی (پہلے قرنتیوں کے ۱۲ باب کی ۶ و ۱۱) اس قسم کے لفظوں کا استعمال جائز ہی صرف اس خیال سے کہ روح القدس کا مرتبہ خدا کے برابر ہو لیکن روح القدس کی اُلوہیت اسبات سے ثابت ہی کہ بائبل میں اُسکے حقمیں الٰہی صفات کی نسبت ہوئی ہی مثلاً قرنتیوں کے پہلے خط کے دوسرے باب کی ۱۰ و ۱۱ میں مرقوم ہوا کہ روح سب چیزوں کو جانتی ہی لیکن خدا نے اُنکو اپنی روح کے وسیلہ سے ہمپر ظاہر کیا کہ روح ساری چیزوں کو بلکہ خدا کی گہری باتونکو بھی دریافت کر لیتی ہی کہ آدمیوں میں سے کون آدمیوں کا حال جانتا ہی مگر آدمی کی روح جو اُسمیں ہی اسیطرح خدا کی روح کے سوا خدا کا احوال کوئی نہیں جانتا ۹ و ۱۳ زبور کے ۷ میں مرقوم ہوا ہی کہ روح سب کچھ جانتی ہی اور سب جگہہ حاضر ہی رومیوں کے خط کے ۸ باب کی ۲۷ میں بھی روح کی ہر چیز سے واقف ہونیکا ذکر ہوا ہی تاکہ ایمانداروں کو مدد دے سکے انجیل کے مختلف مقامات میں بھی الٰہی قدرت کے ساتھ منسوب ہوئی ہی پہلے قرنتیوں کے ۱۲ باب کی ۱۱ میں ذکر ہوا کہ روحانی نعمتوں کا بخشنے والا روح القدس ہی پہلے پطرس کے پہلے باب کی ۱۱ دوسرے پطرس کے پہلے باب کی ۲۱ اور دوسرے طمطاؤس کے ۳ باب کی ۱۶ سے ظاہر ہی کہ روح خدا کی مرضی کا الہام بخشتی ہی انجیل کے مختلف مقاموں سے معلوم دیتا ہی کہ دل کا نیا اور پاک کرنے والا خدا کی روح ہی اُسکی مدد سے انسان باطنی لیاقت میں زور آور ہو کے پاک اور آسمانی زندگی میں ترقی کرتا ہی اور خدا کی ہیکل بنتا ہی افسیوں کے تیسرے باب کی ۵ دوسرے تسلونیقیوں کے خط کے دوسرے باب کی ۱۳ پہلے پطرس کے پہلے باب کی ۲ گلاتیوں کے ۵ باب کی ۲۲ افسیوں کے ۳ باب کی ۱۶ پہلے قرنتیوں کے ۶ باب کی ۱۹ افسیوں کے دوسرے باب کی ۲۲ مسیح کی زندگی کی خاص خاص واردائیں بھی روح کی طرف منسوب ہوئی ہیں مثلاً مسیح کی پیدائش کنواری کے شکم سے اُسکا اپنے آپ کو بپتسمے کے وسیلے سے خدا کی خدمت کے سپرد کرنا بیابان میں شیطان سے اُسکا آزمایا جانا بعد اسکے گلیل میں لوٹ آنا اور ناپاک روحوں کو نکالنا اپنے آپکو قربان کرنا اور مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا ثابت ہونا یہہ سب باتیں روح کی قدرت سے وقوع میں آئیں اور یہہ تمام امور اس قسم کے ہیں کہ صرف خدا کی قدرت سے ہو ہی سکتے ہیں +

روح القدس کی اُلوہیت کا ایک اور صریح و صاف ثبوت یہہ ہی کہ باپ اور بیٹے کے ساتھ معبود ہونے میں شراکت رکھتی ہی دیکھو متی کی انجیل کے ۲۸ باب کی ۱۹ تم جاکر سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اس آیت سے معلوم ہوا کہ تینوں درجہ میں مساوی ہیں اور ایمانداروں کے یقین اور عبادت کے واسطے تینوں لائق ہیں پولوس رسول قرنتیوں کے دوسرے باب کی ۱۴ میں تینوں سے برکت کے لئے دعا مانگتا ہی اب خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح قدس کی صحبت تم سب سبھوں کے ساتھ ہووے مکاشفات کے پہلے باب کی ۴ میں یوحنا رسول فضل اور سلامتی کے لئے دعا کرتا ہی اُسکی طرف سے جو ہی اور جو تھا اور جو آنیوالا ہی اور اُن سات روحوں کی طرف سے جو اُسکے تخت کے حضور ہیں اور یسوع مسیح کیطرف سے اس مقام میں سات روحوں سے بیشک روح القدس سے مراد ہی اس قسم کی اصطلاحات جنمیں باپ اور بیٹا اور روح اکٹھے اور برابر اعتقاد اور بندگی کی جگہہ اور برکت کے مالک بولے گئے ہیں صرف جائز تب ہی ہو سکتا ہی جب کہ تینوں ایک درجہ اور ایک ہی مرتبہ کے سمجھے جاویں ان کلمتوں سے روح القدس کی نہ صرف اُلوہیت بلکہ شخصیت بھی پوری طرح ظاہر ہوتی ہی کیونکہ اگر روح القدس صرف خدا کی قدرت یا تاثیر کا نام ہوتا تو اُسکا علیحدہ ذکر خدا کے ساتھ ممکن نہیں تھا +

پس ثابت ہوا کہ بائبل کے بیان کے مطابق روح قدس باپ اور بیٹے کے ساتھ ایک ہی ماہیت کی ہی لیکن ایک اقنوم نہیں جیسا کہ بعضوں نے سمجھا ہی اور بیان کیا کہ یہہ تینوں ملکر ایک اقنوم ہی اور تین نام دئے گئے ہیں فقط اُنکے مختلف ظہور کرنے کے سبب سے اُنکی ماہیت کی یکتائی صحیح ہی لیکن اقنوم اور شخصیت کی یکتائی مسیح نہیں اسبات کو ظاہر کرنیکے لئے میں اُس نسبت کا بیان کرونگا جو روح القدس باپ اور بیٹے کے ساتھ رکھتی ہی +

روح القدس کی نسبت باپ اور بیٹے کے ساتھہ

انجیل میں بیان ہوا ہے کہ روح القدس باپ سے نکلتی ہے باپ کی طرف سے دیجاتی ہے اور بیٹے کی طرف سے بھیجی جاتی ہے دیکھو یوحنا کی انجیل کے پندرھویں باب کی ۲۶ سولویں باب کی ۷ پہلے خط یوحنا کے ۳ باب کی ۲۴ اگر باپ کیطرف سے بھیجی گئی ہے تو باپ کے ساتھہ شخصیت میں ایک نہیں ہوسکتی کیونکہ بھیجا ہوا بہر صورت بھیجنے والے سے الگ ہے روح القدس الہی آلہ کی مانند ہے جسکی وساطت سے خدا کی قدرت ظاہر ہوتی ہے اسیواسطے بعض مقاموں میں روح القدس کو خدا کی انگشت کہا گیا (لوقا کے ۱۱ باب کی ۲۰ اور خروج کے ۸ باب کی ۱۹) اور بعض مقاموں میں خدا کی قدرت (لوقا کے پہلے باب کی ۳۵ اور ۵ باب کی ۱۷ + ۲۴ باب کی ۴۹) بعض مقاموں میں بیان ہوا ہے کہ روح اکیلی خدا کو پہچانتی ہے اور خدا کی باتیں آدمیوں پر ظاہر کرتی ہے پہلے قرنتیوں کے دوسرے باب کی ۱۰ سے ۱۳ تک م روح کے وسیلہ سے خدا تمامی مخلوقات میں حاضر ناظر ہے سب خلایق کو زندگی بخشتا ہے اور اُنکی پرورش کرتا ہے ۱۳۹ زبور کی ۷ ایوب کے ۲۷ باب کی ۳ + ۳۳ باب کی ۴ - زبور ۱۰۴ کی ۳۰م روح انسان کو نئی پیدائش بخشتی ہے اور آخری دن میں انسان کے جسم کو زندگی بخش کر مُردوں میں سے اُسے اُٹھاویگی +

روح القدس کو مسیح کی روح اسواسطے کہا گیا ہے کہ وہ مسیح کے لئے گواہی دیتی ہے مسیح کی چیزوں میں سے لیکر انسان پر ہویدا کرتی ہے اور اُسکی بزرگی کرتی ہے اور مسیح کے قایم مقام ہوکر ایمانداروں کے دلوں میں بود و باش کرتی ہے +

مراسلات

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب +

مہربانی سے اِن چند سطور کو اخبار نورافشاں میں درج کرکے ممنون فرماویں اور اپنی رائے بھی اسپر دیویں - اگر نسبت گورنمنٹ وغیرہ کے الفاظ درست اور مناسب نہوں تو اُنکو خارج کردیویں + الراقم بندہ مشیر سنگھہ باجوہ منصبت

آزادی

اِس زمانہ میں ملک ہند کے اخبار اور مُصلح اور نو تعلیم یافتہ لفظ آزادی پر اسقدر فدا اور عاشق پائے جاتے ہیں کہ اخباروں اور مجلسوں اور خانگی نشست و برخاست میں بڑے زور و شور سے اُسپر بحث کرتے ہیں اور بعض اوقات جوش و خروش میں اپنے آپ سے نکل جاتے ہیں اور ایسی بحث میں جا پڑتے ہیں اور ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں کہ یقیناً اگر سنجیدگی اور متانت سے اظہار رائے کرتے تو ہرگز ایسا کرتے اوپر کے مجمل الفاظ کی میں کسیقدر تشریح کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہہ ہے کہ اخباروں اور عام مجالس میں تو کنایتہ لیکن خانگی مجلسوں میں عموماً نسبت گورنمنٹ اور حکام وقت اور اپنے اور بیگانے بزرگوں کے نامناسب الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں - میں اسوقت مصلح اور اخباروں کا مصلح تو بننا نہیں چاہتا لیکن جو لوگ اصلاح کرنے کا دعوی کرتے ہیں اُنسے ایک سوال کرتا ہوں - اُمید ہے کہ نہایت سنجیدگی اور استقلال کے ساتھہ اُسکا جواب مدلایل موجہ ملیگا جس سے عوام کو فایدہ ہوگا اور وہ سوال یہہ ہے آیا آپ آزادی کی بابت بتلاسکتے ہیں کہ اول ہی اول اُسکا ذکر کہاں ہے - یعنی سلطنت کے قوانین (خواہ وہ کسی ملک کی سلطنت ہو) یا مختلف مذاہب کی کتابوں یا تاریخ میں جہاں اُسکا ذکر مفصل یا مجمل ہو بہ تفصیل بیان کیجئے - اس سوال کے جواب دینے کیواسطے ملکی اخباروں اور علم نامہ نگاروں سے درخواست کیجاتی ہے اور خصوصاً سوامی دیانند صاحب و سید احمد خانصاحب بہادر سے درخواست ہے کہ ضرور مہربانی سے معہ حوالہ جات اُسکا جواب دیویں مگر کوئی مسیحی صاحب اسکے جواب کیواسطے قلم اُٹھاویں تو اُنسے یہہ درخواست ہے کہ اہل ہنود و اہل اسلام کی مذہبی کتابوں اور اہل ہنود و اہل اسلام کے بادشاہوں کے قوانین اور تاریخوں پر غور کرنے کے علاوہ مسیحی مذہب میں جہاں اُسکا ذکر ہے اُسکا مفصل پتہ دیویں اور امریکہ اور انگلنڈ وغیرہ کے قوانین اور تاریخوں میں اُسکی بابت جو لکھا ہے وہ بھی بتلاویں تاکہ جواب مکمل ہو - ہمیں کچھہ شک نہیں کہ یہہ جواب مضمون دلچسپ ہونے کے علاوہ مفید بھی ہوگا اور اس عمدہ لفظ کی بڑی اچھی تشریح ہوجاوے گی - اُمید ہے کہ ہنود اور اسلام کے مصلح خصوصاً اپنی مذہبی کتابوں سے اِسکا کھوج نکالیں گے - اور اگر اچھا پتہ نہ دے سکیں گے تو ضرور اُسطرف رجوع ہونا چاہئے جہاں انسانی حقوق پورے طور پر بیان کئے گئے ہیں فقط راقم ایک ناظر اخبارات

خط

اڈیٹر صاحب

تسلیم - کمترین معما مندرجہ نورافشاں مطبوعہ ۷ دسمبر [illegible] حل کرکے ارسال کرتا ہے کہ براہ مہربانی اخبار نورافشاں کے کسی گوشہ میں درج کیا جاوے +

معما حل طلب

وہ سورج ہے +

جو زمین پر نہیں لیکن اُسکا فیض زمین پر لوگوں اور مخلوقات کو پہونچتا ہے اگر اُسکے پانوں کاٹ دیں یعنے سورج سے ج دور کریں تو سور رہجاوے جس سے لوگ متنفر ہیں بلکہ بجائے دشنام قرار دیتے ہیں اور اگر سر اور گردن کاٹ دیں تو رج رہگیا جو اشیائے خوردنی سے استثنا ہے اور

اگر آخر سے پہلا حرف کاٹ دیں یعنے ر تو سوج رہجاوے جو ذی روح کے لئے ایک طرحکا مرض ہی اور اگر سر کاٹ کر اُسکی جگہہ پانوں لگا دیں یعنے س دور کر کے ج لگا دیں تو جور ہوا جسکی تعمیل سے رعیت بادشاہ سے تنگ آتی ہی اور اگر گردن اور پانوں یعنے و اور ج دور کریں تو سر رہگیا جو قوار شامہ اور باصرہ اور ناطقہ اور سامعہ کا خزانہ ہی اور اگر سلامت رکھکر یعنے سورج ملک فارس میں لیجائیں تو پانی کے لئے گویا بلا ہو گیا یعنے پانی کو خشک کر دیتا ہی +

راقم

کمترین کیتھلی رام طالبعلم جماعت چہارم مشن سکول لودیانہ

نورافشاں - معما مندرجہ صدر کو صاحبان مندرجہ ذیل نے حل کیا ہی - مگر جس حال کہ ہر ایک کا حل جو ایک ہی طرز اور قریباً ایک عبارت میں ہی درج کرنا فضول ہی ہم صرف اُنکے نام درج کرتے ہیں - منشی حمید الدین صاحب سالک از سیالکوٹ - امر سنگھ طالب علم از لودیانہ - محمد شفیع سہارنپوری از جگراؤں - بالک رام طالب علم مڈل سکول چھچھرولی - گنگا رام صاعقہ طالب علم از جگراؤں - بابو تھمو لال متعلم مشن سکول لودیانہ

حل طلب سوال علم طبعی

(۱) کیا سبب ہی کہ اگر زندہ آدمی پانی پر تیرتا ہی تو ڈوب جاتا ہی اور مردہ آدمی نہیں ڈوبتا +

معما حل طلب

وہ کیا شی ہی جو کسی مخلوق کے اختیار میں نہیں ہی اور اگر اُسکا پہلا حرف اُڑا دیں تو ہر ایک انسان اُس سے زندگی پاتا ہی + راقم - بالک رام طالب علم مڈل سکول چھچھرولی

معما حل طلب

(۱) وہ کونسا لفظ ہی جو کہ چھوٹا ہی اور اگر اُسکے پہلے ایک لفظ لگایا جاوے تو وہ لفظ اور بھی چھوٹا ہو جاوے اور اگر دو لفظ لگائے جائیں تو اور بھی چھوٹا ہو جائے +

(۲) شعر - گر دو آب عرب در آب ہند + نام یار من آن زمان پیدا شود

راقم
حمید الدین سالک از سیالکوٹ

معما حل طلب

غزل اُس سخی کا بتا مجھکو نام - جو کرتا نہیں ہی سخاوت مدام
ولے جب کبھی وہ سخاوت پر آئے - تو ادنےٰ و اعلےٰ ہیں یکساں تمام
نہو فرق کچھ پاک و ناپاک میں - نہو فرق کچھ آم اور آک میں
اگر پانو کاٹ اُسکا سر پر لگائیں - تو رغبت سے غربا اُسے نت ہی کھائیں
اُٹھا پانو کو سر کے آگے دھریں - تو اعداد میں پھر تجسس کریں
اگر پیٹ کو کاٹ سر پر اُٹھائے - تو مزدور لوگوں کو روٹی کھلائے
رکھیں پانو کے نیچے گر اُسکا سر - تو اشراف لوگوں کو ہو اُس سے ڈر
اوڑا سر کو گر پانو دھا نیر لگائے - تو پھر نام مالک کا تجھکو دکھائے
تو اے صاعقہ چھوڑ دے اسکا ساتھ - سخی ہی کہ بے ہودیوں کا ہی ناتھ

راقم گنگا رام صاعقہ از جگراؤں

ابھی پنجاب اعلیٰ تعلیم کا محتاج ھی

جب ہم پنجاب کی موجودہ حالت پر نظر کرتے ہیں تو ہمکو سخت افسوس آتا ہی کیونکہ بہت کچھ زمانہ نہیں گزرا کہ پنجاب کیا بلکہ کل ہندوستان میں وہ عالم تھا کہ تہذیب کا نام و نشان تک نہ تھا اور وہ نقشہ ابھی ہماری آنکھوں میں بدستور چھپا ہوا ہی ہم اپنے اہل ملک کی خوبی قسمت سے بڑے خوش اور گورنمنٹ کے تہ دل سے شکور تھے کہ شکر ہی کہ دیسیوں کی بھی کچھ تہذیب حاصل ہوئی اور ہم یقین کرتے تھے کہ اعلیٰ تعلیم سے اہل ملک کو جو تہذیب حاصل ہوئی وہ پشت در پشت تک انکو فایدہ بخشیگی لیکن اب ہماری آنکھیں کھلیں کہ ہائے افسوس یہہ کیسا زمانہ آیا کہ وہی سرکار دولت مدار جسنے ہماری تعلیم کا بیڑا اُٹھایا دفعتاً اعلیٰ تعلیم سے پہلو تہی کرنا چاہتی ہی ہمارے نزدیک اعلیٰ تعلیم کا موقوف ہو جانا ملکی انسانی ترقی کیواسطے بڑا مضر ہی ہم دیکھتے ہیں کہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم نے جسکو ہم چشمۂ تہذیب کہہ سکتے ہیں ملک پر بہت کم اثر کیا ہی اور ابھی لوگ پورے مہذب نہیں ہوئے اور نہ اُنکے پوچ اور بیہودہ خیالات اُنکے دلسے محو ہوئے ہیں تعلیم سے اصلی مقصد یہی ہی کہ لوگ بیہودہ خیالات ناشائستہ حرکات اور واہیات پابندیوں سے بچاویں مگر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ خیالات جنسے احتراز واجب ہی اہل ملک کے دلوں پر ویسے کے ویسے ہی ہیں جیسے کہ تعلیم کے حاصل کرنے سے پیشتر تھے دیکھئے اگرچہ اکثر لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کر بھی چکے اور بی اے اور ایم اے کی ڈگریاں بھی پا چکے ہیں لیکن پھر بھی بیوہ عورات کی شادی نہ کرنا بیاہوں پر مفت روپیہ ضایع کرنا - شب برات وغیرہ تیوہار پر گھر پھونک تماشا دیکھنا انکو پسند ہی اور کیوں نہ ہو وہ بیچارے معدود آدمی کیا کر سکتے ہیں جب کہ قریباً کل ملک تعلیم سے بے بہرہ ہو - ہاں اگر عموماً لوگ اعلیٰ تعلیم سے واقف ہوں تو بے شک ایسے پوچ خیالات اُنکے دل سے رفع ہو جاویں اور شائستگی اور تہذیب عموماً پھیلے - اہل ملک کی حالت گورنمنٹ پر بخوبی ظاہر ہی کہ ملتان اور لاہور میں اہل اسلام و اہل ہنود میں مذہبی تعصب نے کیوں جوش مارا - یہی باعث ہی کہ لوگ تعلیم کے پورے پورے حقوق سے واقف نہیں ہوئے اور نہ اُن کے دل میں اتفاق اور ہمدردی کا خیال بھی ہی - ہاں اگر دیسیوں کو اعلیٰ تعلیم کا حصہ حاصل ہوتی ہوتی تو ایسے مذہبی جوش انکے دلسے کیوں نکلتے اور کیوں انگلشوں کی طرح اپنے ہمجنسوں اور ہم قوموں سے دنیا میں نام نہ پاتے کیا انگلینڈ والے اور طرح کے آدمی ہیں اور ہم انکے جیسے نہیں ہمارے نزدیک دیسیوں کو ابھی سے اعلیٰ تعلیم سے بے بہرہ رکھنا از بس بیجا ظلم کرنا ہی - ہاں ظلم اُس صورت میں نہ ہوتا جب کہ سرکار سلف گورنمنٹوں کی طرح بار تعلیم اپنے سر پر نہ اُٹھاتی اور جب اُسنے تعلیم کا بیڑا اُٹھایا تو چاہیے کہ اُسکو پورا کرے کیونکہ اُسکے نامکمل رکھنے میں عموماً رعایا کو بڑا جوش پیدا ہوگا اور طلبا {تعلیم یابندگان} بسبب عدم حصول تعلیم و حصول بی کے گتے کی طرح نہ گھر کے رہینگے نہ گھاٹ کے فی الواقع ابھی سرکار کا اعلیٰ تعلیم سے پہلو تہی کرنا اہل ملک کی حق تلفی پر مبنی ہی +

راقم
خاکسار محمد حسن بیگ عفی عنہ از کلانور

اخبارات تاربرقی

لنڈن - ۳ر دسمبر - آج سہ پہر کو پارلیمنٹ حکم شاہی کمیشن سے ملتوی ہوئی اور ۱۵ فروری ۱۸۸۳ء تک اجلاس نکریگی لارڈ چانسلر نے جنابہ ملکہ معظمہ کی مندرجہ ذیل سپیچ پڑھکر سنائی کہ مائی لارڈز جنٹلمین - اب وہ وقت آگیا کہ جب میں تمکو تمہاری سخت اور شدید محنتوں سے رخصت دے سکوں - میرا تعلق تمام ممالک اجنبیہ کے شاہوں سے دوستانہ قایم ہے فرانس کی گورنمنٹ کی حکمت عملی روشن دلی سے بوجہ نہ ہونے تجارتی عہدنامہ کے دونوں ملکوں کی آمد و رفت تجارت میں بہت کچھ کمی نہیں ہوئی - فرانس اور انگلستان کے رشتۂ رابطہ اور اتحاد کو اور بھی قوت ہوئی +

میری طرف سے اپنی بہادر فوج شریک جنگ مصر کا شکریہ واجب ہے جسمیں میری ہندوستانی فوج نے نموداری کے ساتھ شرکت کی - میں اپنے بڑھے ہوئے فرائض کو تسلیم کرتی ہوں اور میں حتی المقدور کوشش کرونگی کہ اندرونی عہدنامہ بدستور بحال اور قایم رہے اور کوشش بلیغ سے اہل مصر کی سرسبزی اور بہبودی اُن کے صیغوں کو ترقی دیکر ہر گونہ ترقی دونگی - اور پرہیز کرونگی کہ مشرق کی امن و عافیت میں فرق نآنے پائے - مجھے اُمید قوی ہے کہ تمام شاہ میرے مقاصد اور میری خواہشوں اور نتایج میرے مشورہ کو بخوبی پسند کرتے ہیں +

مجکو وجہ اطمینان کی ہے کہ مصیبت اور گرانی بے رسم سرما کچھ حصہ آیرلنڈ میں واقع ہوگی مجکو حال کے قتل ڈبلن سے از حد فزوں افسوس ہوا مگر میرے عامل افسر انسداد جرایم اور امن و عافیت قایم کرنے میں اپنے اختیارات کو کامل عمل میں لاوینگے - عام اور امن کی حالت آیرلنڈ میں بہت سنبھل گئی ہے +

قسطنطنیہ ۴ر دسمبر - عثمان پاشا اور سعید پاشا عہدہ پر مقرر کئے گئے - غازی پاشا وزیر صیغہ جنگ بجائے صفوت پاشا جنگی تقرری کا ذکر جیسے ہوا تھا مقرر ہوئے - اس تبدل کا سبب معلوم نہیں ہوا +

قاہرہ ۳ر دسمبر - عربی پاشا کا کورٹ مارشل حسب ضابطہ تھا عربی پاشا نے بغاوت کے جرم کا اقرار کیا - وہ مصر کے باہر جلاوطن کیا جائیگا اور اگر کبھی اپنے وطن کو واپس آیا تو قتل کر ڈالا جائیگا اُمید ہے کہ عربی پاشا انگریزی عملداری میں سکونت اختیار کرے +

واشنگٹن ۴ر دسمبر - پریزیڈنٹ آرتھر صاحب نے کانگرس کو جو آج کھلی ہے پیغام دیا ہے کہ چاندی کا سکہ بند کیا جاوے اور تمام ٹکیس موقوف ہوں صرف شراب ٹکیس قایم رہنا چاہئے انہوں نے یہہ بھی لکھا ہے کہ محصول اندرونی میں بھی بہ تعداد کثیر تخفیف کیجائے +

لنڈن - ۵ر دسمبر - اخبار سٹنڈرڈ میں ایک پیغام تار برقی اس مضمون کا شایع ہوا ہے کہ انگریزی گورنمنٹ نے گورنمنٹ مصر کے پاس سفارش کی ہے کہ سر ایولین وڈ صاحب کو فوج مصر کا کمانڈر انچیف مقرر کیا جاوے +

اخبار ٹائمس میں عربی پاشا کا ایک خط چھپا ہے جس میں وہ انگریزوں کا اس سبب سے شکوہ ادا کرتا ہے کہ انہوں نے اسکی طرف سے اسکے معاملہ میں دخل دیا - عربی پاشا اسی خط میں یہہ بھی لکھتا ہے کہ میں یقین کرتا ہوں کہ انگریزوں کا شایستہ رعب مصر میں قایم رہیگا - حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے کل جدید عدالت ہاے کو کھولا - جنرل گورنیلڈ صاحب مرگئے +

لنڈن - ۶ر دسمبر - اخبار سٹنڈرڈ کی یہہ اطلاع کہ انگریزی گورنمنٹ نے سر ایولین وڈ صاحب کیواسطے فوج مصر کی کمان کے لئے سفارش کی قبل از وقت تصور کی گئی ہے +

غالباً عربی پاشا کے دیگر ہمراہیوں کا قصور معاف کیا جائیگا - سلیمان پاشا کی بابت آتشزدگی اور قتل کے معاملہ میں بذریعہ کورٹ مارشل تحقیقات کیجاویگی - انگلستان اور فرانس کے درمیان دغا سگر کے متعلق دوستانہ خط و کتابت ہورہی ہے - ایک فرانسس کے جہاز کو دغا سگر کیطرف جانیکا حکم ہوا ہے مسٹر فاسٹ صاحب ابھی بہت بیمار ہیں +

پشاور - ۷ر دسمبر - غلام محمد خان برادرزادہ جنرل میر احمد خان آج صبح کیونت یہاں پہونچا - اسکے پاس حضور وایسرائے صاحب کے نام کی ایک سربمہر چٹھی ہے - علاوہ اسکے اور بہت سے تحایف ہیں جسمیں بیش قیمت ۲۰ گھوڑے بھی ہیں اور ۲۵ خچریں اُن تحایف سے لدے ہوئے ہیں جو امیر کابل نے حضور ممدوح کی خدمتمیں ارسال کئے ہیں - یقین کیا جاتا ہے کہ سربمہر چٹھی میں امیر صاحب نے اپنے آئندہ اعتراض کی بابت لکھا ہے +

لنڈن ۷ر دسمبر - بیان کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ فرانس نے معاملات مصر کے تصفیہ کے متعلق انگریزی تجاویز کی منظوری سے انکار کیا ہے - سر اینڈرو کلارک صاحب انگریزی فوج مقیم قاہرہ کی قیام گاہ کو ملاحظہ فرماکر انگلستان کو واپس ہوئے - انگریزی فوج میں اب دس فیصدی آدمی بیمار ہیں - مسٹر فاسٹ کو اب کسیقدر آرام ہے - آملیر انٹر لسٹر اسکوائر آگ سے جلگیا - اتھنسی ترالوپ اور لوئیس بلینک نے قضا کی +

قاہرہ ۷ر دسمبر - علی فہمی - سمعی - عبدالعال اور طلبہ پاشا کو حکم سزائے موت کا ہوا تھا لیکن پھر حکم میں تخفیف ہوگئی ہے یعنے کہ جلاوطن کئے جاوینگے - وزیر اندرونی مصر نے استعفا دیدیا - کیونکہ باغیوں کے ساتھ زیادہ رعایت کی گئی +

لنڈن ۸ر دسمبر - اخبار ٹائمس نے آج صبح تار برقی طبع کی کہ عربی پاشا اور دیگر جلاوطن اشخاص دو ہفتہ میں سیلون جاینگے - وڈ اسٹریٹ واقع چیپ سایڈ میں سخت آتشزنی ہوئی آٹھ مکان جل رہے ہیں اور آگ پھیلتی جاتی ہے - آرک بشپ کنٹبری کا آج جنازہ مقام ایڈنگٹن میں دفن ہوگا +

لنڈن ۸ر دسمبر - بوقت شام - وڈ اسٹریٹ میں جو آگ لگی وہ پہلے مسٹر شمائسٹر کی دوکان سے شروع ہوئی تھی اور یہانتک بڑھی کہ تمام مکانات کو جو درمیان ایڈل سٹریٹ

اور لنڈن ڈال کے تھے تباہ کر دیا۔ نقصان کا اندازہ قریب ۲ کروڑ روپیہ کے کیا جاتا ہے +

بمبئی ۱۰ر دسمبر۔ ہسپانیہ اسٹیمر جو انگلش لین سے متعلق ہے لنڈن کے بہت سے کاغذات لا رہا ہے جو ڈاک ولایت کے روانہ ہونے سے کئی روز بعد مشتہر ہوئے تھے۔ اور انمیں مندرجہ ذیل خبریں ہیں۔ جرمن کے کراون پرنس فریڈرک ولیم ۱۰ ماہ گذشتہ کو ووڈ میں پہونچے۔ اور قلعہ ونڈسر کی طرف نہضت فرما ہوئیں۔ فرانس کے ایک اخبار نے خدیو کی تجویز کا ایک خلاصہ جسمیں یورپین کنٹرولر کے ڈرو کرنیکا ذکر تھا مشتہر کیا ہے اور بیان کرتا ہے کہ گورنمنٹ فرانس اس تجویز کی وجوہ پر بہت کچھ لڑے بھڑے گی +

فرنچ چیمبر میں ۱۱ ماہ گذشتہ کو مذہبی ووٹ پر بہت کچھ بحث ہوئی اور گورنمنٹ نے ظاہر کیا کہ وہ چرچ اور سٹیٹ کی علیحدگی کبھی پسند نہ کرے گی بلکہ وہ کنکارڈیٹ پر قایم رہیگی۔ ریورنڈ ڈبلیو ایم فربور ریورنڈ ڈاکٹر ہیکن متوفی کی جگہہ ریٹن اسکول کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ مسٹر طامس وائسن بڑے نامی گرامی کی طبیعت کی حالت صحت بڑی خوفناک ہے۔ مسٹر ائی بی اسٹیفن ایرآری مشہور سنگتراش جمعہ کے روز انتقال کر گئے اور سینیور فگوراس مشہور مدبر اسپین جو ۱۸۷۳ع میں فیڈرل پبلک کے پریزیڈنٹ بھی تھے ۱۱ ماہ گذشتہ کو انتقال کر گئے +

یونائٹیڈ اسٹیٹس کانگرس میں پارٹیوں کے اختلاف سے پریزیڈنٹ کے لئے انتخاب کی ضرورت پہونچی ہے۔ مسٹر بلین نے جو اس عہد کے اُمیدوار مشہور تھے اپنے آپکو بدلایل اس عہدے کا غیر مستحق ٹھہرایا ہے +

یہہ بات تو یقینی ہے کہ ٹرنسوال میں لڑائی ہوئی مگر مفصل کیفیت معلوم نہیں۔ بوئرس کے شکست پانیکی خبر کی تکذیب ہوئی ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ بوئرس نے ماملوسیا کو شکست دی۔ اور اُسکا ملک چھین لیا +

ڈبلن کارپوریشن کے خاص اجلاس میں سرگارنٹ والسلی صاحب کو فریڈم آف دی سٹی کے تمغے دیے جانیکی تحریک میں ناکامی ہوئی مخالف ووٹ ۲۴ بمقابلہ ۱۴ کے تھے +

جرمن گورنمنٹ نے معاملہ مصر پر اپنا بقیہ منشا ظاہر نہیں کیا لیکن یہہ یقین کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ جرمن گریٹ برٹن کی حکمت عملی کی اخلاقی تائید ضرور کرے گی +

قاہرہ ۸ر دسمبر۔ میجر جنرل سر ایولین وڈ نے سپہ سالاری فوج مصر کی قبول کی۔ مگر انتظام آراستگی فوج جبتک انگریزی قبضہ ہے ملتوی رہیگا۔ عربی پاشا نے اپنے جلاوطن ہونے سیلون کے رضامندی ظاہر کی +

پیرس ۔ ۹ر دسمبر۔ گورنمنٹ فرانس چاہیے چاہیگی کہ وہ ملین فرانک کی منظوری پر ووٹ کرے تاکہ مصارف سے ٹانکن پر فوج کشی کرے +

لنڈن ۔ ۹ دسمبر۔ لبرل اُمیدوار مسٹر ہمتھ نے کنسرویٹو اُمیدوار مسٹر فارور ڈلیورپول کی ممبری میں زک دی +

رنگون ۔ ۹ر دسمبر کل مقام پزن ڈونگ میں ایک اور ڈاکہ پڑا۔ یورپین انسپکٹر زخمی ہوا۔ ڈاکو اڑھائی سو روپیہ کا اسباب لیگئے۔ مکان سے تین عورتوں کو اپنے ساتھ لیکر بھاگ گئے۔ یہہ عورتیں پولیس اور اپنے دوستوں سے ملتجی ہوئیں کہ ڈاکوؤں کو گولی نہ مارو +

کلکتہ ۱۰ر دسمبر۔ قانونی کونسل کا اجلاس بجائے ۱۴ر دسمبر کے ۱۵ر دسمبر کو منعقد ہوگا +

قاہرہ ۱۰۔ دسمبر۔ یعقوب سمی اور محمود فہمی بھی لنکا میں جلاوطن کرکے بھیجے جاوینگے +

قاہرہ ۱۱ دسمبر۔ باغیوں میں سے ۲۵ باغی بری کئے گئے ہیں +

اسمعیل ایوب پاشا وسط مصر کا وزیر مقرر کیا گیا ہے +

بمبئی ۔ ۱۱ر دسمبر۔ ۲۱۔ نومبر کو مقام ونڈسر کسیل میں حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے ۲۵۰ متعہد و غیر متعہد اور سپاہیوں کو مصری تمغے تقسیم کئے۔ طلل کبیر کے تمغے والوں کو ملکہ معظمہ نے اپنے دست مبارک سے تمغے زیب تن کئے۔ اور دیگر صاحبان کو یوں ہی مرحمت فرمائے ہیں۔ تمغوں پر حضور قیصر ہند کی جدید تصویر ہے +

لنڈن ۔ ۱۱ر دسمبر۔ سر ایولن وڈ صاحب اپنے جدید عہدہ پر ۱۴۔ دسمبر کو مصر کی جانب روانہ ہونگے۔ اخبار ٹائمس بیان کرتا ہے کہ گورنمنٹ مصر ۲ ہزار روپیہ ماہوار انگریزی فوج کے اخراجات کے واسطے دیا کریگی +

اُمید کی جاتی ہے کہ لارڈ ڈربی دفعتاً کیبنٹ میں دخل پائینگے۔ وزارت میں اَور بھی تبدل و تغیر ہونے والا ہے +

لنڈن ۔ ۱۲۔ دسمبر۔ اخبار اسٹنڈرڈ اپنے ایک آرٹیکل میں اشتہار دیتا ہے کہ ارل ڈربی سکرٹری آف سٹیٹ ہند مقرر ہونگے اور لارڈ ہارٹنگٹن صیغہ جنگ کے سکرٹری آف سٹیٹ مقرر ہونگے۔ اور مسٹر چیلڈرز وزیر صیغہ خزانہ مقرر ہونگے +

انتخاب گورنمنٹ گزٹ پنجاب

مسٹر ڈبلیو جی شاک صاحب اسسٹنٹ کمشنر شملہ سے ضلع پشاور کو تبدیل ہوئے جہاں ۲۴ر نومبر کو حاضر ہوئے۔ مسٹر سی۔ ایل ٹپر صاحب جونیر سکرٹری گورنمنٹ پنجاب کی رعایتی رخصت میں ۱۷۰ روز کی اور وسعت دی گئی۔ مسٹر جے۔ آر میکانکی صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے فرلو رخصت یوروپ سے واپس آکر ۲۳ نومبر کو بمبئی میں اپنے پہنچنے کی رپورٹ کی۔ سالگ رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری نے ۱۷ر نومبر سے ۳۰ ماہ مذکور تک رعایتی رخصت حاصل کی۔ کرمچند صاحب قایمقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ملتان سے بایام رخصت سالگرام صاحب کے ضلع منٹگمری کو تبدیل کئے گئے۔ میجر ٹی۔ جے۔ سی پلوڈن صاحب سی آئی۔ ای اسسٹنٹ کمشنر شملہ بجائے مسٹر آر۔ ایم ڈین صاحب تبدیل شدہ کے عدالت مطالبہ خفیفہ شملہ کے جج مقرر ہوئے۔ مسٹر جی۔ ایل

مستھہ صاحب اسسٹنٹ کمشنر منٹگمری سے ضلع جہلم کو تبدیل ہوئے اور سب ڈویزن پنڈدادنخان میں مقرر کئے گئے۔ جہاں اُنہوں نے ۲۸ر نومبر قبل دوپہر کو سید برکت علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر سے اپنے عہدہ کا چارج لیا۔ سید برکت علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے پنڈدادنخان سے واپس آکر پھر گجرات میں ۳۰ نومبر کو اپنے عہدہ کا چارج لیا۔ مسٹر جے۔ جی سلکاک صاحب اسسٹنٹ کمشنر نے فرلو رخصت یوروپ سے واپس آکر ۲۸ نومبر کو بمبئی میں اپنے پہنچنے کی رپورٹ کی۔ کرمچند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے منٹگمری سے واپس آکر یکم دسمبر کو ملتان میں اپنے عہدہ کا چارج لیا۔ مسٹر جے۔ جی سلکاک صاحب فرلو رخصت سے واپس آکر جالندھر میں جوڈیشل اسسٹنٹ مقرر کئے گئے جہاں اُنہوں نے رام ناتھہ صاحب اکسٹرا جوڈیشل اسسٹنٹ تبدیل شدہ سے اپنے عہدہ کا چارج لیا۔ رحیم بخش صاحب تحصیلدار راجنپور ضلع ڈیرہ غازیخان کو مجسٹریٹ درجہ سوم اور تحصیلدار کے اختیارات خاص عطا ہوئے۔ مسٹر جے۔ آر میکانکی صاحب اسسٹنٹ کمشنر دہلی کو مجسٹریٹ درجہ اول اور اسسٹنٹ کمشنر کے کامل اختیارات تفویض ہوئے۔ میجر ٹی۔ جو۔ سی پلوڈن صاحب اسسٹنٹ کمشنر شملہ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول عطا ہوئے۔ میجر ٹی۔ جے سی پلوڈن صاحب سی آئی۔ ای اسسٹنٹ کمشنر شملہ کو مجسٹریٹ درجہ اول اور اسسٹنٹ کمشنر کے کامل اختیارات عطا ہوئے۔ مسٹر جے۔ جی سلکاک صاحب قائمقام جوڈیشل اسسٹنٹ جالندھر کو ایکٹ ۱۸ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۹ کے بموجب ڈپٹی کمشنر کی عدالت کے اختیارات مصرحہ دفعہ ۲۱ ضمن (الف) اور دفعہ ۲۷۔ ایکٹ مذکور اور دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۸۴ء کے مطابق وہ اختیارات عطا ہوئے جو صاحبان ڈپٹی کمشنر احکام خاص نافذہ پنجاب کے رو سے بحیثیت اعلیٰ عدالت دیوانی صیغہ ابتدائی کے استعمال کرسکتے ہیں۔ نیز دوم وسوم درجہ کے مجسٹریٹوں کے احکام کے اپیل سماعت کرنیکے اختیارات عطا ہوئے۔ حضور لفٹنٹ گورنر بہادر نے ضلع سیالکوٹ کے مندرجہ ذیل قصبات میں ڈسٹرکٹ فنڈ سے شفاخانے قایم ہونے منظور فرمائے۔ قلعہ سوبھا سنگھ۔ اور واوالہ۔ اور نارووال میں دوم درجہ کے سمرالا اور فگالیاں میں سوم درجہ کے۔ سرجن میجر آر۔ جے ٹیف صاحب خدمات سول سرجنی امرتسر سے سبکدوش ہوکر مری کو تبدیل ہوئے جہاں اُنہوں نے ۱۵ر نومبر کو سرجن ٹی۔ ای۔ ایل بیٹ صاحب سے اپنے عہدہ کا چارج لیا✣

لودیانہ

جو جلسہ یکم جنوری ۱۸۸۸ء کو بتقریب اختیار خطاب قیصر ہند لودیانہ میں ہوگا اُسکے احکام جاری ہوگئے ہیں اور یہہ جلسہ پڑاؤ سرکاری میں منعقد ہوگا چنانچہ حسب دستور سابقہ گھوڑدوڑ و شتر دوڑ و گدھا دوڑ و فن سپاگری وغیرہ کھیل تماشے ہونگے اور رات کو پریڈ پولیس متصل تحصیل لودیانہ آتشبازی بھی چھوڑی جائیگی✣

ہم کو نہایت ہی تعجب ہے کہ آجکل واردات چوری ہمارے شہر میں زیادہ ہونے لگی ہے۔ اول تو تحصیلدار صاحب لودیانہ کے چوری ہوئی اور پھر ایک شہزادہ صاحب کے اور پھر گھاس منڈی میں اور پنساریوں کے بازار میں۔ طرفہ یہہ کہ اتنی واردات ہوئیں مگر سب بلانقب اور ایسی ایسی جگہہ سے مال گیا جہاں غیر کا دخل محال۔ پولیس کی چارپائیں ہر جگہہ موجود ہیں۔ اگر ایک چوری میں شہر کے سارے بدمعاش بولائے جاویں تو اتنی چوریوں میں کیا کچھہ کرنا چاہئے۔ ہمارا تو اب یہہ خیال ہے کہ یہہ چوریاں یا تو باہر کے بدمعاش کرتے ہونگے یا یہہ کام متعلقین کا ہے کیونکہ لودیانہ شہر میں تو بتوجہ جناب مسٹر وارٹن صاحب بہادر کوئی چور رہا نہیں۔ اور اگر لودیانہ کے چوروں کا یہہ کام ہوتا تو ضرور کچھہ نہ کچھہ سراغ لگ ہی جاتا کیونکہ جیسے پولیس کوشش کر رہی ہے امید تو یہہ ہے کہ مال چھپا نہ رہیگا✣

سیلف گورنمنٹ کا بعض لوگوں کو ازحد انتظار ہے مگر ابھی تک یہاں اسکے بارے میں کوئی خاص تجویز نہیں ہوئی اور نہ مثل اور شہروں کے یہاں کوئی جلسہ ہی ہوا ہے✣

اعلان

جو کہ میری عمر اب قریب ساٹھ برس کے پہونچی ہے اور کوئی اولاد نہیں ہے اور مسمات عیدا جو میری عورت منکوحہ ہے اُسکا مہر میرے ذمہ مبلغ ۔۔۔ روپیہ دینا صحیح ہے اسلئے مظہر نے عوض اُس مہر کے اپنی دوکان واقع چوڑے بازار بحدود حدود ذیل ✣ شرق۔ دوکان بہاری لعل ساہوکار۔ غرب۔ دوکان نانو جھیوری۔ شمال۔ کٹرہ مندر۔ جنوب۔ سڑک چوڑہ بازار۔ بیچ کرائی ہے اسلئے یہہ اشتہار واسطے آگاہی خاص و عام جاری کیا جاتا ہے کہ آئندہ اُس دوکان سے مجکو یا میرے وارثوں کو کچھہ واسطہ نہیں ہے۔

راقم
مرزا مغل بیگ ذیل ہوتی والہ از لودیانہ

اشتہار

بعدالت مسٹر کار سٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر و منتظم جایداد نادار ان ضلع لودیانہ

مقدمہ نمبر ۱۷ — مرجوعہ ۱۴ر اکتوبر ۱۸۸۷ء

ازانجا کہ مسمی محمد رفیق جنگ خلف شاہزادہ صفدر جنگ نے درخواست ناداری حسب منشاء دفعہ ۳۴۴ ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء عدالت ہذا میں پیش کری ہے لہذا ۱۱ر جنوری ۱۸۸۸ء تاریخ پیشی مقدمہ مقرر ہوکر اشتہار ہذا برائے آگاہی و بغرض حاضری قرضخواہان جاری ہوکر حکم ہوا ہے کہ جس کسیکو نسبت نادار مذکور کے دعویٰ ہووے براے پیروی تاریخ معینہ پر بعدالت ہذا حاضر ہوجاوے اور جو کچھہ ثبوت تحریری موجود ہووے ہر ایک قرضخواہ اپنے ساتھہ لاوے اگر تاریخ معینہ پر کوئی قرضخواہ نادار کا حاضر نہ ہوگا تو جو قرضہ نادار نے فرد میں درج کیا ہے وہ صحیح متصور ہوگا اور ہر ایک قرضخواہ اختیار رکھتا ہے کہ عدالت میں حاضر ہوکر اپنے قرضہ کی تعداد دریافت کرلے✣

بدستخط
و مہر عدالت یہہ اشتہار جاری ہوتا ہے